تبصرہ نگار: ع۔غ

تعارف وتبصرہ

> تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ کتابچہ نما رسالوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

[اقناع الضمیر تعریب نحو میر] مؤلف: عبدالوحید بن ملک عبدالحق مدنی، ناشر: دار ابن مقصود سلطان آباد کراچی، صفحات: ۲۰۱، قیمت: درج نہیں۔

''نحو میر'' علامہ سید شریف جرجانی کی مشہور ومعروف اور مقبول ترین کتاب ہے، اس کی اہمیت وافادیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ صدیوں سے یہ کتاب مدارس کے نصاب میں داخل ہے، اس کتاب کی اصل زبان فارسی ہے، جب کہ علماء وطلباء اور علمی حلقوں کا تعلق فارسی سے کمزور پڑ گیا ہے اور فارسی کی وہ حیثیت اس خطے میں اب نہیں رہی جو کسی زمانے میں تھی، لہٰذا اس امر کی ضرورت تھی کہ اس کا عربی ترجمہ کردیا جائے، چنانچہ ''اقناع الضمیر'' کے نام سے شیخ عبدالوحید بن ملک عبدالحق مدنی نے نہایت عمدہ اسلوب اور سلیس عربی زبان میں اس کا بہترین ترجمہ کیا اور اہل علم کے ہاں اس کو پذیرائی حاصل ہوئی۔ البتہ کتاب کو مزید مفید بنانے کے لئے اس میں تمرینات اور مشقوں کی ضرورت تھی، چنانچہ اس کام کو جامعۃ العلوم الإسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے فاضل جناب عبدالرشید بن مقصود ہاشمی نے بحسن وخوبی سرانجام دیا اور کتاب میں مفید ترمیمات بھی کیں۔

کتاب کو پچاس دروس میں تقسیم کردیا گیا ہے۔ ہر درس کے آخر میں تین تمرینات قائم کی گئی ہیں، پہلی تمرین میں عربی زبان سے جب کہ دوسری تمرین میں قرآن کریم سے مثالیں پیش کی گئی ہیں،، اور تیسری تمرین میں طلباء سے بطور مشق مثالیں بنانے کو کہا گیا ہے، تسہیل کے لئے متن میں بھی بعض جگہ تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

یہ کتاب درجۂ اولیٰ کے طلبہ ومدرسین دونوں کے لئے مفید ہے، کتاب میں ضبط الفاظ اور جدید علامات ترقیم کا کافی حد تک خیال رکھا گیا ہے، کمپوزنگ وسیٹنگ میں بھی سلیقہ مندی نمایاں ہے، یہ کتاب کارڈ ٹائٹل کے ساتھ عمدہ کاغذ پر چھپی ہے۔

[الأنوار الأشرفيه في الفوائد الصرفيه] افادات: مولانا محمد اشرف شاہ صاحب، ناشر: مکتبۃ العلمیہ جامعہ اشرفیہ مانکوٹ، تحصیل کبیر والا، ضلع خانیوال، صفحات: ۸۸۸، قیمت: درج نہیں۔

زیرِ نظر تالیف علم الصرف کی نہایت اہم اور مقبول ترین کتاب ''ارشاد الصرف'' کی ایک بسیط اور جامع

شرح ہے، یہ شرح مولانا محمد اشرف شاد صاحب مدظلہ کے درسی افادات کا مجموعہ ہے، مولانا اشرف شاد صاحب جید عالم دین ہیں اور صَرف ونحو میں اختصاصی بصیرت کے حامل ہیں، طلبہ میں ان کا درس بہت مقبول رہا ہے، ان کے دورۂ صرف ونحو میں طالبانِ علوم نبوت کا ایک وسیع حلقہ شامل ہوتا ہے، یہ شرح ان کے صاحبزادے مولوی محمد احمد انور کی مرتب کردہ ہے، کتاب کی ابتداء میں ''حرف آغاز'' کے عنوان سے عرض مرتب ہے اور اس کے بعد مبادیات علم کو بیان کیا گیا ہے، کتاب کو ایک مقدمہ اور 9 ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے، پہلا باب صحیح ثلاثی مجرد، دوسرا صحیح ثلاثی مزید فیہ، تیسرا باب مثال، چوتھا باب اجوف، پانچواں باب ناقص، چھٹا باب لفیف، ساتواں باب مہموز، آٹھواں باب مضاعف اور نواں باب مختلطات کے بیان میں ہے، یہ شرح سابقہ شروحات کے مقابلے میں نئے طرز پر مرتب کی گئی ہے، اس کی خصوصیات وامتیازات کو ٹائٹل پر ان الفاظ میں تحریر کیا گیا ہے:

> ''مقدمہ ارشاد الصرف مکمل ومفصل، صرف میں باب ضرب بمع اردو ترجمہ مکمل، قوانین ارشاد کی تسہیل احترازی اور مطابقی مثالوں کے ساتھ، مختلطات سمیت تمام ابواب کی مکمل صرف صغیر وکبیر باجراء قوانین وجوبیہ، تقریباً ۱۸۰۰ حل شدہ قرآنی واحتمالی صیغہ جات کا گرانقدر ذخیرہ، صیغہ جات وزن اور قانون کی نشاندہی کے ساتھ، مشکل صیغوں کی تعلیلات حاشیہ پر، رسم الخط اور صحتِ اعراب کی بھرپور کوشش''۔

یہ شرح پنجاب اور دیگر بعض علاقوں میں مروّج طریقۂ تدریس کی عکاس ہے اور اس میں وہی انداز واسلوب اختیار کیا گیا ہے، یہ طرزِ تدریس، فن میں مہارت کے لئے اپنی جگہ مفید واہم ہے، اور نہایت محنت طلب بھی ہے، تاہم اگر اس کے ساتھ ساتھ عربی زبان کی مشق وتمرین ہو اور تحریر وتکلم میں طالب علم قواعد منطبق کرکے جدید عربی اسلوب کو اختیار کرے تو یہ زیادہ مفید ہوگا اور طالب علم صرف ونحو کے مقصد حقیقی سے کماحقہ مستفید ہوسکے گا۔

کتاب میں بعض مرجوح امور کو ذکر کردیا گیا ہے جو برصغیر پاک وہند کی صَرفی تالیفات میں نقل در نقل چلے آرہے ہیں اور ان کی تصحیح میں تحقیق نہیں کی گئی، ان میں سے ایک ابوابِ ناقص ولفیف کے فعل تعجب کے دوسرے صیغے کے آخر میں حرف علت کو برقرار رکھنا ہے، حالانکہ راجح یہ ہے کہ حرف علت کو حذف کردیا جائے، کیونکہ یہ لفظاً امر ہے اور امر کے آخر میں حرف علت کو حذف کردیا جاتا ہے، چنانچہ "شرح قطر الندی" کے حاشیہ میں ہے:

> "إذا قلت: "أحسِنْ بزيدٍ" فإن أحسن من حيث المعنى فعل ماض، كما هو ظاهر من كلام المؤلف، ولكن صورته صورة فعل الأمر، وهل يُراعى لفظه في الإعراب فيقال: مبني على السكون لامحل له من الإعراب، ويُحذَف آخره إن كان حرفَ علةٍ، أو يُراعى معناه، فيقال: مبني على فتح مقدر على آخره منع من ظهوره مجيئه على صورة الأمر؟ اختلفت كلمة العلماء في هذا الموضوع، لكن الذي يترجح عندنا أن تعامله بالنظر إلى لفظه، فتقول:

مبنيٍ على السكون، وتُحذَف آخره إن كان حرف علةٍ، كما حذفه ذلك الذي يقول:

"وأخْرِ إذا حَالَتْ بأن أتحوَّلا"

(شرح قطر الندى مع سبل الهدى بتحقيق شرح قطر الندى، ص: ۳۵۹، دارذوی القربی للطباعة والنشر)

اس طرح"شرح الأشموني"(۲/۲۶۹)، میں یہ عبارت ہے:

"الثالث: أن يكون متصرفاً، فلا يبنيان من "نعم" و "بئس"، وشذ "ما أعساه" و "أعْسِ به".

"وأعْسِ به" فعل تعجب کا دوسرا صیغہ ہے، اوراس کے آخر میں حرفِ علت کوحذف کردیا گیا ہے۔

امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں اس طرح کے امور کومدنظر رکھا جائے گا۔

بہرحال ارشاد الصرف کی یہ شرح نہایت جامع ہے اور قوانین ومہمات صَرف کوحل کرنے میں مفید وکارآمد ہے، طلبہ ومدرسین دونوں کے لئے اہم ہے، امید ہے علمی حلقے اس کی قدردانی اور پذیرائی کریں گے، کتاب کی جلدبندی مضبوط ہے، البتہ ورق ہلکا استعمال کیا گیا ہے۔

[زاد الفقیر اردو شرح نحومیر] مؤلف: مولانا امین الحق گستوئی، ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہر، صفحات: ۳۰۴، قیمت: درج نہیں۔

درسی کتابوں میں سے جن کتب کی کثرت سے شروحات لکھی گئی ہیں ان میں سے ایک ''نحومیر'' بھی ہے، جو درس نظامی کے درجہ اولیٰ کے نصاب میں داخل ہے، ''زاد الفقیر'' کے نام سے زیرنظر کتاب اس کی نئی اور جدید شرح ہے، جومولانا امین الحق گستوئی کی تالیف اوران کے صاحبزادے مولوی محمد ظاہر شاہ کی مرتب کردہ ہے۔ اس کی ابتداء میں مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب کا پیش لفظ اور کئی حضرات اہل علم کی تقاریظ ہیں۔ شرح میں مباحث کوکافی بسط وتفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، اور ہر مسئلے پر ایسی سیر حاصل بحث ہے کہ قاری کو بات سمجھنے میں مزید کسی کتاب کی ضرورت محسوس نہیں ہوگی، یہ شرح اہل علم کے لئے انتہائی مفید ہے۔ البتہ مبتدی طالب علم اس سے صحیح طور پر مستفید نہیں ہوسکتے، اور ہماری رائے میں اس کے تمام مندرجات اور طویل وبسیط مباحث کودرجہ اولیٰ کے طالب علم کے سامنے بیان کرنا غیرمفید ہے، خصوصاً بسم اللہ اور خطبہ کے مباحث مبتدی طالب علم کے لئے پریشان کن ہوں گے۔ وہ عربی زبان سیکھنے کے بجائے اس سے مایوس ہوکر احساس کمتری کا شکار ہوجائے گا۔

کتاب میں زبان وبیان اور کمپوزنگ کی بھی کافی غلطیاں ہیں، سیٹنگ پر بھی مزید توجہ دینے کی ضرورت ہے، کتاب میں مذکور عربی عبارات کوبحوالہ پیش کردینا زیادہ مناسب ہے۔ امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں ان امور کو ملحوظ رکھا جائے گا، کتاب کی طباعت واشاعت درمیانے درجہ کی ہے۔